بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
نوٹ ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | ہفتہ ۲۲ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ ہجری ۸ صلح ۱۳۶۲ ہش ۸ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۶
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ۹۰ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب

نظامِ ضیافت کی بہتری پر حضور ایدہ اللہ کا اظہارِ خوشنودی۔ امورِ عامہ نے اصل کام جان لیا ہے

جماعت احمدیہ کی کتب کی اشاعت کا ایک وسیع اور قابل عمل منصوبہ بنایا گیا ہے

تفسیر کبیر اور کتب حضرت مصلح موعود کی اشاعت نوجوانوں کے بہت سے سوالوں کا جواب فراہم کرے گی

(قسط دوم)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوسرے اجلاس میں اپنے خطاب میں جماعت کے مختلف اداروں کا تعارف کرایا اور ان کے تحت انجام پانیوالے کاموں پر روشنی ڈالی۔ سب سے پہلے حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے اداروں کا تذکرہ فرمایا اور نظارت اصلاح وارشاد کے کام اور مقاصد پر روشنی ڈالی۔ (اس سے متعلق حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کا خلاصہ قسط اوّل میں ہدیہ قارئین کیا جا چکا ہے۔)

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جتنا جماعت سے تعلق رکھنے والوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اسی نسبت سے مرکز میں آنے والوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب "فتح اسلام" میں ۵ شاخوں میں سے ایک شاخ نظامِ ضیافت قرار دی تھی اس سے جماعت کی تربیت کا بھی ایک اظہار ہوتا ہے۔ اس پہلو سے بھی یہ نظام عمدہ رہا۔

حضور نے فرمایا دارالضیافت کا نظام دن بدن عمدہ ہوتا جا رہا ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نظام اس معیار کا ہے کہ شاذ کوئی شکایت آئے تو آئے عموماً لوگ خوش ہو کر کارکنوں کو دعائیں دیتے ہیں۔ یہ بڑا مشکل کام ہے دن رات کسی بھی وقت مہمان آ سکتے ہیں۔ اور ہر وقت اس کے ادنیٰ کارکن بھی بڑی محنت سے کام کرتے ہیں۔ اس پہلو سے ناظر ضیافت جماعت کی دعاؤں اور شکریہ کے مستحق ہیں خصوصیت سے مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دارالضیافت کو بہتر بنانے میں بڑی محنت کی اور آج ہم اس کے میٹھے پھل کھا رہے ہیں۔ باورچی کے مددگار سے لے کر اعلیٰ کارکن تک سب کے سب لوگ مہمانوں کی خدمت ذاتی ملازموں کی طرح کرتے ہیں۔ ایکدفعہ ایک صاحب نے واقعہ سنایا جو دارالضیافت کے نظام سے واقف نہیں تھے۔ کہ وہ ٹھہرنے گئے تو ملازموں کو بڑا ڈانٹا۔ اور کہا میں یہ کھاؤں گا یہ نہیں کھاؤں، اسطرح خیال رکھا جائے، فلاں ضرورت مہیا کی جائے، مرغا اس طرح سے بنے وغیرہ، وہ سمجھے تھے ہوٹل ہے اور یہ سارے ملازم گویا میرے ذاتی ملازم ہیں جب وہ جانے لگے تو انہوں نے بل مانگا۔ کارکن نے کہا کہ بل کیسا ہم تو خدمت کیلئے موجود ہیں اور شرمندہ ہیں کہ مرغا ذرا دیر سے بنا اور آپکی ساری ضروریات کا پوری طرح خیال نہ کر سکے۔ وہ صاحب یہ صورت حال دیکھکر اتنے متاثر ہوئے کہ جب انہوں نے یہ واقعہ سنایا تو انکی آنکھوں میں آنسو تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی جگہ اس وقت دنیا میں کہیں موجود نہیں۔ وہ کارکن اسی وقت بول دیتا جب میں اسے ڈانٹ رہا تھا کہ میں تمہارا نوکر نہیں ہوں مگر اس نے اشارہ تک نہیں کیا۔

امور عامہ

حضور نے نظارت امور عامہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ بعض اوقات اس نظارت کی زیادہ توجہ جھگڑوں کی طرف رہی اور بعض صورتوں میں جھگڑے نپٹانے میں زیادہ شوق کا اظہار کرتی رہی اور قضاء کی ذمہ داریاں بھی اپنے سر لے لیں لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اس نظارت نے خدمت اور تنفیذ کا اصل کام اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ بڑے اہم نئے منصوبے ان کے سپرد کئے گئے ہیں اور یہ اب بڑی محنت اور توجہ سے اپنے کام سرانجام دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

وقف عارضی۔ تعلیم القرآن

حضور نے فرمایا اس کام کے لئے ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد مقرر ہے اس شعبے کی اعلیٰ کارکردگی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ گذشتہ سال تعلیم القرآن کے مقصد کے لئے جانیوالے واقفین عارضی کی تعداد ۱۱۰۷ تھی اور امسال ۱۹۵۲ ہے گذشتہ سال ۸۱۹ وفود بھجوائے گئے اور امسال ۱۲۲۶ وفود بھجوائے گئے۔

شعبہ تعلیم

حضور نے فرمایا اس شعبہ کا پورا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ جب حکومت نے تعلیم میں زیادہ

(باقی صفحہ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد اور احباب جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے۔ اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں۔ اور اپنے ربّ العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ صلح/جنوری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی اطلاع مندرجہ ذیل ہے۔

طبیعت جملہ عوارض کی وجہ سے بدستور ناساز چلی آ رہی ہے احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین

• میرے والد محترم چوہدری سلطان احمد صاحب گجراتی حال مقیم دارالرحمت وسطی ربوہ ۲۵ دسمبر سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار چلے آ رہے ہیں اب ساتھ ہی پیشاب کی تکلیف بھی لاحق ہو گئی ہے جس کی وجہ سے شدید پریشانی ہے۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم والد محترم کو صحت کاملہ اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ محمد اشرف ناصر (مربی سلسلہ کراچی حال مقیم ربوہ)

• برادرم مکرم عبدالمجیب صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ فوزیہ فرحت صاحبہ بنت مکرم چوہدری احمد حسن صاحب سنوری بعوض پانچہزار روپیہ حق مہر کا اعلان مکرم قریشی فضل حق صاحب نے بعد نماز عصر مسجد مہدی گول بازار ربوہ میں کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے خیر و برکت کا باعث کرے۔ (بشارت احمد ناصر ۔ لاہور)

• عزیزہ امۃ الشافی کا نکاح بہمراہ عزیز مکرم طارق رشید صاحب ابن مکرم عبدالحمید خان خیروانی آف پشاور بعوض پندرہ ہزار روپے حق مہر پر حضرت صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے پڑھا اور اسی روز ۳ بجے بعد دوپہر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت و مثمر ثمرات حسنہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (قاضی محمد یوسف واقف زندگی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلسِ ارشاد

صحتمند رہنے کیلئے اسلام نے قرآن میں توازن کا اصول پیش کیا ہے

گھروں میں سبزیاں اُگانے کا رواج عام کرنے کی طرف نظارت وکالت زراعت توجہ دیں

سبزیوں اور پھلوں کے ذریعہ علاج کے بہت فوائد ہیں ان سے استفادہ کیا جائے

ربوہ کی زیب و زینت کی طرف بھی توجہ کی جانی چاہیئے اس کیلئے علیحدہ ایک کمیٹی قائم کی جانی چاہیئے!

مرتبہ :- مکرم یوسف سلیم صاحب ملک ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی - ربوہ

مورخہ یکم دسمبر ۱۹۸۲ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب میں قریباً پون گھنٹہ تشریف فرما رہ کر اپنے ارشادات سے نوازتے رہے۔ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر اس مجلس کی روئداد ذیل میں افادہ احباب کے لئے پیش کر رہا ہے۔

جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم مکرم مظفر احمد سدھن آف ماریشس نے کئی دن ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولا سے گندوں کو" مجلس میں پڑھ کر سنائی تھی اور آئندہ اپنی زبان میں اس کا منظوم ترجمہ سنانے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ چنانچہ آج انہوں نے پہلے حضور کی نظم پڑھی بعد میں ماریشس کی مقامی زبان کیرول میں اس کا ترجمہ ترنم سے سنایا۔ کیرول فرانسیسی زبان کی ایک بگڑی ہوئی شکل ہے۔ ازاں بعد حضور نے ملک سیف الرحمٰن صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

قواعد کی ایک اہم بحث

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اکثر پڑھا جانے والا دعائیہ منظوم کلام یعنی "محمود کی آمین" کے پہلے مصرعہ "حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاودانی" کی ترکیب کے متعلق میں نے آپ سے پوچھا تھا۔ میں تو آپ میرے استاد اور ماشاء اللہ بڑے قابل استاد ہیں۔ لیکن آپ کے بیان کردہ ترکیب سے مجھے تھوڑا سا اختلاف ہے۔ میں وہ بیان کرتا ہوں۔ کیوں ہے؟

مجھے یاد ہے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ "ذاتِ جاودانی" یعنی ت کے نیچے زیر کی حرکت کو پسند نہیں کرتے تھے۔ اس تلفظ پر بعض دفعہ ٹوکتے تھے کہ یہ کیا پڑھتے ہو ذات جاودانی پڑھو۔ اس وقت تو سمجھ نہیں آئی کہ کیوں ایسا کہتے تھے۔ لیکن اب میں نے غور کیا تو میرے ذہن میں جو نحوی ترکیب ہے وہ میں بتاتا ہوں اور اس کی وجہ بھی بتاتا ہوں کہ یہ کیوں مرکب توصیفی نہیں ہے۔

اپنے مشورہ میں آپ نے یہ لکھا ہے کہ

حمد و ثنا اُسی کو جو "ذاتِ جاودانی"

پڑھنا اس لئے درست ہے کہ "ذاتِ جاودانی" فارسی ترکیب کے لحاظ سے مرکب توصیفی ہے یعنی "ذات" جب موصوف ہوگی صفت "جاودانی" کی طرف تو ذات کے نیچے حرکت آنی چاہیئے۔ یہ بات درست ہے۔ لیکن یہ مرکب توصیفی ہے بھی یا نہیں۔ یہ بات اصل میں زیرِ بحث ہے۔ اگر "ذات جاودانی" کو مرکب توصیفی بنائیں تو یہ شکل بنتی ہے کہ حمد و ثنا اُسی کی ہے جو ذاتِ جاودانی ہے۔ لیکن اس صورت میں "ذاتِ جاودانی" مبتداء بن جائے گا۔ اور پھر اس کی خبر آنی چاہیئے۔ وہ خبر "ہے" کے سوا اور کوئی نہیں۔ یعنی نثر کے اس کے یہ معنی ہوں گے کہ حمد و ثناء اسی ذاتِ جاودانی کے لئے ہے جو ذات جاودانی ہے (بمعنی موجود ہے) اور یوں مضمون بہت کمزور بن جاتا ہے۔ ہاں اگر "ذات" کو مبتدا بنائیں تو ت، ساکن پڑھی جائے گی اور جاودانی اس کی خبر بنے گی۔ پھر یہ مطلب بنے گا کہ حمد و ثنا اسی ذات کو واجب ہے جو ذات جاودانی ہے۔ یہی مفہوم ہے جس کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ درست سمجھتے تھے اور ہونا بھی یہی چاہیئے کہ حمد کے لائق ذات وہی ہے جو جاودانی ہے۔

کتابوں کے خلاصے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۴ نومبر کو مجلس عرفان میں بعض دوستوں کو انگریزی کتب دیتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ وہ ان کے خلاصے تیار کر کے مجلس میں پیش کریں تاکہ احباب جماعت کے علم میں اضافہ ہو اور پھر قدرتی طور پر اُن کے ذہن میں جو سوالات پیدا ہوں وہ حضور کی خدمت میں پیش کئے جائیں۔

اس سلسلے میں قبل ازیں دو کتابوں کے خلاصے پیش ہو چکے ہیں۔ آج کی مجلس میں مکرم رشید احمد خالد صاحب دارالرحمت غربی نے HEAL YOURSELF WITH VEGETABL AND FRUITS AND GRAINS یعنی "سبزیوں، پھلوں اور اناج سے اپنا علاج کریں" کا خلاصہ پیش کیا جو اس سلسلہ کی تیسری کڑی تھی۔ خلاصہ پیش کئے جانے سے قبل حضور نے فرمایا:

علاج بالغذاء

"آجکل یورپ میں اور خصوصاً امریکہ میں یہ CRAZE چلا ہوا ہے یعنی بڑی شدت کے ساتھ یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ جدید دوائیں بہت مہلک اور نقصان دہ ہیں فائدہ کی نسبت نقصان زیادہ پہنچا رہی ہیں۔ اس لئے قدرتی علاج کی طرف دوبارہ لوٹنا چاہیئے۔ چنانچہ اس موضوع پر بڑے بڑے رسالے اور کتابیں شائع ہو رہے ہیں جن میں یہ بتایا جاتا ہے کہ یہ قدرتی علاج کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ آج کی مجلس میں ایک صاحب کی کتاب کا خلاصہ پیش کیا جائے گا۔ جس نے یہ تجویز کیا ہے کہ اکثر بیماریوں کا علاج صرف سبزیوں۔ پھلوں اور اناج کے ذریعہ ممکن ہے۔ دوست اب غور سے یہ خلاصہ سنیں کہ علاج بالغذاء کس طرح ممکن ہے"۔ اس کے بعد خلاصہ پڑھ کر سنایا گیا جو احباب نے بڑی دلچسپی سے سنا۔

توازن کا اصول

اس خلاصہ کو حضور نے الفضل میں شائع کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اور پھر فرمایا۔ "دوستوں نے سُن لیا ہے مٹی سے بھی علاج ممکن ہے لیکن لوگ مٹی کھانی شروع کر دیں۔ یہاں کی جو مٹی ہے اس میں بڑے کیڑے ہیں۔ میں لوگوں کا ہومیوپیتھک علاج کرتا رہا ہوں۔ میرے پاس جو ایسے بچے بیمار آئے ہیں۔ جن کے جگر خراب تھے وہ اکثر مٹی کھانے کے نتیجہ میں بیمار ہوتے تھے۔ پس یہ ضروری نہیں ہے کہ مصنف کی ہر بات مان لی جائے۔ کہتے ہیں ؎

لازم نہیں کہ خضر کی ہم پیروی کریں ۔۔۔ مانا کہ ایک بزرگ ہمیں ہم سفر ملے

پس اس مصنف کو "ہم سفر" تک ہی رکھیں۔ باقی اپنے تجربہ کے مطابق احتیاط کے ساتھ مشورے ماننے چاہئیں۔ اصل تو وہی توازن کا اصول ہے جس کی اسلام تعلیم دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

یعنی کھاؤ پیو لیکن کسی جگہ بھی توازن کو نہ چھوڑو۔ اسراف کا مطلب یہی ہے توازن کو چھوڑ دینا۔ اس لئے زیادتی کسی چیز کی نہیں کرنی چاہیئے۔

وٹامن اے اور ڈی کی خصوصیات

امریکہ میں یہ CRAZE ہے CRAZE کا مطلب ہے اُن کو ایک بات کا جنون ہوتا ہے۔ یعنی جب بھی ڈاکٹر کسی چیز کی تعریف کرتے ہیں تو لوگ بڑی تیزی سے اس کا استعمال شروع کر دیتے ہیں چنانچہ ابھی آپ نے اس کتاب کے خلاصہ میں وٹامن اے اور ڈی کے متعلق سنا ہے جو مچھلی کے تیل میں پائی جاتی ہے۔ امریکہ میں جب لوگوں نے اس کی تعریف پڑھی کہ گاجر میں بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وٹامن اے اور ڈی بہت پائی جاتی ہیں تو انہوں نے گاجر کا بے تحاشہ استعمال شروع کر دیا جوس کی صورت میں، کھانے میں، کچی اور پکی ہر طرح سے انہوں نے کھانی شروع کر دی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ بعض لوگوں کو اتنی شدید سر درد کی شکایت ہوگئی کہ کسی علاج سے وہ ٹھیک نہیں ہوتی تھی۔ چنانچہ ریسرچ کرنے والوں کا ایک پورا سیکشن اس کام پر مامور ہوا کہ وہ یہ معلوم کریں کہ اس کی وجہ کیا ہے۔ تو پتہ لگا کہ ان کو وہ سر درد ہے جو ESKIMOS HEADACHE یعنی اسکیمو کی درد کہلاتی ہے۔ پھر اسکیموز کی سر درد پر انہوں نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ ان کو یہ درد POLAR BEAR یعنی قطبین کے ریچھ کا جگر کھانے سے پیدا ہوتی ہے۔ قطبین کے ریچھ اپنے جسم میں گرمی کی خاطر غذا کے طور پر مچھلی بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ اس میں بیحد طاقت پائی جاتی ہے لیکن اس میں وٹامن اے اور ڈی اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ وہ ریچھ کے جگر میں سٹور ہو جاتی ہے جو وٹامن اے اور ڈی سے خوب بھر جاتا ہے۔ اسکیموز سخت سردی سے بچنے اور توانائی حاصل کرنے کے لئے اس ریچھ کا جگر بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ چنانچہ وٹامن اے کی زیادتی کی وجہ سے اسکیموز کو ایک ایسی سر درد لاحق ہو جاتی ہے جو پھر کبھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اس تکلیف کا نام VITAMINOSIS ہے یعنی ایسی بیماری جو وٹامن اے کی زیادتی سے پیدا ہو۔ وٹامن جسم کا جزو بن کر اندر بیٹھ رہتی ہے اس لئے ہر وٹامن کی خصوصیت کو مدنظر رکھ کر چیز کھانی چاہیئے۔ بعض وٹامن ایسی ہیں جو جسم سے جلدی نکل جاتی ہیں۔ مثلاً وٹامن سی ہے۔ اس کی آپ ایک ہزار یونٹ بھی کھالیں۔ تو جلد ہی زائد جتنی بھی ہے پیشاب اور پسینے کے رستے باہر نکل جاتی ہے اس لئے ایسی وٹامن تو کبھی زیادہ کھائی بھی جائے تو ایسا حرج نہیں۔ لیکن جو وٹامن جسم کا حصہ بن کر اندر بیٹھ رہتی ہے اس کا استعمال حدِ اعتدال سے زیادہ نہیں کرنا چاہیئے ورنہ خطرہ بن جاتا ہے

وٹامن اور دل کے مریض

وٹامن ای (E) کا اس کتاب میں زیادہ ذکر نہیں حالانکہ وٹامن ای (E) بھی بہت ہی اہم وٹامن ہے دل کی طاقت کے لئے بلکہ دل کے بعض امراض کے لئے بھی یہ کیورٹیو ثابت ہوئی ہے۔ سب سے پہلے میں نے اس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ سے سنا۔ آپ ایک رسالہ منگوایا کرتے تھے اس میں پڑھا کہ ایک نوے سالہ ڈاکٹر ہے جس نے انجائنا کے علاج کے طور پر وٹامن ای تجویز کی۔ انجائنا وہ بیماری ہے۔ جس میں خون کی رگوں کا SPASM یعنی تشنج ہوتا ہے اور چھاتی میں عموماً (STERNUM) سرنم یعنی گردن سے معدہ تک کے مرکزی حصہ میں شدید درد ہوتا ہے۔ اس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ کھانے کے بعد چلنے سے یہ تکلیف نمایاں ہو جاتی ہے۔ شروع میں ڈاکٹر کہتے تھے اس کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن بعد میں ایک ڈاکٹر نے یہ دعویٰ کیا کہ اگر وٹامن 'ای' بہت زیادہ مقدار میں کھائی جائے تو یہ اس کا علاج ہے چنانچہ کئی لوگوں کو حضرت صاحبؒ نے وٹامن 'ای' دی اور اُن کو فائدہ بھی پہنچا لیکن اکثر ڈاکٹر اس دعویٰ کو تسلیم نہیں کرتے تھے البتہ سائنسدانوں کی حالیہ تحقیق کا ماحصل یہ نکلا ہے کہ وٹامن ای یقینی طور پر مفید ہے اور کیورٹیو بھی یعنی مرض سے شفا بھی بخش سکتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر یہ تجویز کرتے ہیں کہ دل کے مریض اگر اپنی توفیق کے مطابق ڈاکٹر اُن کو جتنی اجازت دیں اُتنی ورزش بھی کریں اور ساتھ تین سو یونٹ وٹامن ای روزانہ استعمال کریں تو کچھ عرصہ کے بعد اس کے نہایت مفید اثرات ظاہر ہوتے ہیں پس ان چیزوں میں جو کتاب میں بیان کی گئی ہیں فوائد بھی بہت ہیں اگر حکمت سے ساتھ اُن کو استعمال کیا جائے۔

سبزیاں گھروں میں اُگائیں

جہاں تک ان سبزیوں کا تعلق ہے جو اس کتاب میں بیان کی گئی ہیں ان میں اکثر سبزیاں ایسی ہیں جو عام انسان کی پہنچ میں ہیں۔ بعض پہنچ سے نکل بھی گئی ہیں۔ کیونکہ آج کل بہت زیادہ مہنگائی ہو رہی ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ ان سبزیوں کو ہمیں خود کاشت کرنا چاہیئے۔ اکثر گھروں میں گندا پانی ہوتا ہے۔ دوسرے پانی کا (WASTE) یعنی پانی ضائع جاتا ہے۔ اگر ہم کچھ نہ کچھ کاشت کر دیں تو گھر کی ضرورت کی بہت سی سبزیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض سبزیاں ایسی ہیں جو زیادہ زمین چاہتی ہیں بعض بیلوں کی شکل میں ہیں جن کے لئے زیادہ جگہ کی ضرورت نہیں اگر تھوڑی سی لگا دیں تو وہ ختم ہونے میں نہیں آتیں۔ مثلاً کالی توری ہے۔ یہ بڑی اچھی سبزی ہے اور بھی ایسی کئی سبزیاں ہیں۔ اسی طرح BEANS ہیں گردوں کے لئے بہت اچھی چیز ہے بعض BEANS ہیں جو سالہا سال تک بڑا لمبا عرصہ چلتی ہیں اسی قسم کی بعض اور سبزیاں ڈھونڈی جا سکتی ہیں جو آپ کے لئے مفید ہوں۔ گھر میں بچوں کو سبزیاں اُگانے کا شوق بھی ہوتا ہے کیاریاں بنائیں اور اُن میں سبزیاں ضرور اُگائیں۔ تھوڑی تھوڑی سبزی لگانے سے بھی کافی فائدہ ہو جائے گا۔

ربوہ کی زیب و زینت

مجلس صحت کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ میں نے کسی کو یہ ہدایت دی تھی کہ ابھی تک ان کی طرف سے مجھے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی اگر مجلس صحت کا اس سے تعلق نہیں تو پھر ربوہ کی تزئین کے لئے اور اس قسم کے دوسرے کاموں کے لئے ایک دوسری کمیٹی تزئین ربوہ کے نام سے قائم کی جانی چاہیئے جس کی یہ ذمہ داری ہو کہ ربوہ کی زینت کے سلسلہ میں مجلس صحت کی مدد سے نیا آزادانہ کام کرے فی الحال نظارت زراعت اور وکالت زراعت گھروں میں سبزی اور درخت وغیرہ لگانے کیطرف اہلِ ربوہ کو توجہ دلائیں۔ اس سلسلہ میں یہ بات بڑی ضروری ہے کہ ہمارے حالات اور ہماری زمین میں موسم کے مطابق جو چیز پیدا ہو سکتی ہے پوری پوری ریسرچ کے بعد وہ چیز وقت پر مہیا کی جائے۔ ہمارے ملک میں اصل مشکل یہی ہے کہ رہنمائی ہو جاتی ہے لیکن وسائل تھوڑے ہیں ہر جگہ ہر چیز دستیاب نہیں۔ لیکن یہ توقع رکھنا کہ ہر شخص چار آنے کے بیج کے لئے فیصل آباد جائے گا یا اصل دکان ڈھونڈنے کی سعی کرے گا۔ اور پھر اس کو اُگانے کا وقت اور موسم اچھی طرح یاد رکھے گا۔ عبث ہے ہمارے ملک کے موجودہ حالات میں ذہن اور عادتیں اس کام کے لئے موزوں نہیں۔ اس لئے شروع میں تو سہارا دے کر چلانا پڑے گا اس کے لئے سلسلہ کا جو بھی متعلقہ ادارہ ہے اس کو توجہ کرنی چاہیئے۔ اگر یہ کام کمیٹی کے سپرد نہ بھی ہوا ہو تب بھی زراعت کا شعبہ ہے انجمن میں بھی ہے اور تحریک جدید میں بھی وہ اس طرف توجہ کریں۔ وہ الفضل میں صرف نصیحتیں شائع کرنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ موسم کے ساتھ وہ چیزیں منگوائیں اور محلوں میں تقسیم کروائیں اور ساتھ ایک چھوٹی سی پرچی شائع کریں کہ ہم یہ چیز تقسیم کرا رہے ہیں اس وقت یہ چیز کاشت کرنے کا موسم ہے اس کو اس طرح کاشت کریں اس کے لئے مصنوعی کھاد کی ضرورت نہیں۔ جو گھر کا گند ہے۔ یہ بہت کافی ہوتا ہے محلوں میں جو گندی جگہیں ہیں اگر کمیٹی اجازت دے تو وہاں سے تھوڑی تھوڑی اُٹھالیں۔ اس سے وہ جگہیں صاف بھی ہوتی رہیں گی۔ پس اس طریق پر گھروں میں سبزیوں کا رواج عام کرنا چاہیئے۔

مشرقی طب کی اہمیت

یہ جو سبزیوں اور پھلوں وغیرہ کے ذریعے علاج کا طریق بتایا گیا ہے، اس میں مشرقی طب کسی زمانہ میں بہت آگے تھی۔ ابھی بھی اطباء کو ان اشیاء کے خواص کی طرف کافی توجہ ہے۔ وہ ان کے فوائد جانتے ہیں۔ مقامی جڑی بوٹیوں سے جو فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں وہ بڑی تفصیل سے تحقیق کرنے والوں کے غور میں آچکے ہیں اس لئے ہمارے مقامی اطباء مثلاً حکیم شیخ خورشید احمد صاحب۔ حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب اور دوسرے اطباء سے استفادہ کیا جائے جس کی بہتر صورت یہ ہے کہ ان موضوعات پر اُن کو الفضل میں مضامین لکھنے چاہئیں تاکہ احباب جماعت کو ان سے مزید فائدہ پہنچے۔

ایک دلچسپ سرگزشت

مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) میں علاج بالغذا کا بہت رواج ہے وہ ہر چیز کا علاج زیادہ تر خوراک سے کرتے ہیں۔ ایک دفعہ میں اور حضرت مولوی ابوالعطاء صاحب مرحوم وہاں دورہ پر گئے۔ وہاں ہمیں ایک بڑا دلچسپ تجربہ ہوا۔ وہاں کے لوگوں میں مہمان نوازی کا بڑا جذبہ پایا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مہمان کو زبردستی کھلاتے ہیں۔ جو مہمان گھر میں آئے اُس کی خدمت کا بہت شوق ہے۔ تاہم اُن کی مہمان نوازی کے اپنے کچھ رواج ہیں۔ ہمیں اُن کا پتہ نہیں تھا۔ ہم نے تو یہ سنا ہوا تھا کہ پلیٹ کو خالی کر دینا چاہیئے۔ اس لئے یہ ایک عمدہ طریق سمجھا جاتا ہے کہ اتنا ہی ڈالو جتنا خالی کر سکو۔ لیکن وہاں یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر پلیٹ خالی کر دی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ مہمان اور کھانا چاہتا ہے گویا وہ اسے حسنِ طلب پر محمول کرتے ہیں اور پلیٹ کو دوبارہ بھر دیتے ہیں۔ دوسرے اُن میں یہ بھی رواج ہے کہ وہ عموماً مہمان کو دیکھ کر کھانا تیار کرتے ہیں۔ یعنی جب مہمان گھر میں پہنچ جائے، تب کھانا پکانا شروع کرتے ہیں۔ وہ احتیاطاً اس لئے ایسا کرتے ہوں گے کہ کہیں کھانا ضائع نہ چلا جائے۔ وہاں ایک جگہ کٹھیا دی ہے وہاں ہم رات دس بجے کے قریب پہنچے۔ بارہ بجے تک کھانا تیار ہو گیا۔ بھوک ویسے ہی زیادہ لگی ہوئی تھی مگر پلیٹوں میں اپنی بھوک کے مطابق ڈالا اور خالی کر دی۔ اس کے بعد انہوں نے زبردستی اور ڈال دیا۔ اب بڑی مشکل پڑ گئی۔ ہمیں وہ حدیث یاد آئے کہ پلیٹ خالی کرنی چاہیئے۔ چنانچہ ہم نے اپنی اپنی پلیٹ زور لگا کر خالی کرنی چاہیئے۔ چنانچہ ہم نے اپنی اپنی پلیٹ زور لگا کر خالی کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ اتنے میں مکرم مولوی محمد صاحب امیر مشرقی پاکستان نے مجھے کہنی مار کر کان میں کہا کہ یہاں رواج ہے مولوی صاحب کو نہ بتانا۔ (عزیز عطاء المجیب سلمہ ابن مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب کی طرف سے اشارہ کر کے جو مجلس میں بیٹھے ہوئے تھا آپ کے دادا جان کو) خیر میں چپ کر گیا اور اپنی پلیٹ میں تھوڑا سا چھوڑ دیا۔ انہوں نے مجھے تو معاف کر دیا لیکن مولوی صاحب کی پلیٹ پھر بھر دی۔ پھر مولوی صاحب نے مجبوراً خالی کی۔ تو اس کے بعد چوتھی دفعہ یہ حال تھا کہ مولوی صاحب نے پلیٹ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے اور وہ انگلیوں کے بیچ میں سے ڈال رہے تھے تب ہم نے اُن کو بھی بتایا۔ اس تجربہ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعد ہم نے ان کو کہا کہ تم نے اتنا کھلایا ہے ہمیں تو عادت نہیں۔ اس لئے اب اس کا کچھ علاج بتاؤ۔ تو انہوں نے کہا اس کا علاج بڑا اچھا ہے آپ دہی کھائیں۔ ہم نے کہا کھانے کا علاج دہی ہے؟ انہوں نے کہا اس کے سوا اور کوئی علاج نہیں۔ میٹھا دہی کھائیں۔ چنانچہ وہ دہی لے آئے۔ تھوڑا سا دہی کھا کر ہم نے کہا اب دہی کا کیا علاج کریں۔ انہوں نے کہا کیلا کھائیں۔ ہم نے اپنے علم کے لئے پوچھا۔ کیلے کا کیا علاج ہو۔ انہوں نے کہا فلاں چیز کھائیں۔ غرض ہر کھانے کا علاج کھانے سے بتانے کا ایک لامتناہی سلسلہ چل نکلا۔ پس اس قسم کے بھی علاج ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی رواج ہیں۔ لیکن وہ ایک طرف بہت شدت اختیار کر گئے ہیں۔

انسانی نفسیات کا ایک اہم پہلو

بہرحال یہ کتاب بڑی اچھی۔ دلچسپ اور فائدہ مند ہے سننے والوں میں سے عام طور پر ہر ایک نے اپنے دل میں فیصلہ کیا ہوگا کہ میں ان چیزوں کا بیمار ہوں۔ کیونکہ عموماً یہی ہوتا ہے کہ جب لوگ ڈاکٹری کی کتابیں پڑھتے ہیں اور نئے نئے ڈاکٹر بنتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ ہر بیماری ہمارے اندر بھی ہے۔

ایک مزاحیہ مصنف JERROME K-JERROME ہے اس کی ایک کتاب ——— THREE MEN IN A BOAT بڑی ماسٹر پیس یعنی شاہکار ہے مزاحیہ ادب میں یہ کتاب ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ اس کتاب کو آدمی پڑھے تو بے اختیار اس طرح قہقہے نکلتے ہیں کہ دوسرا آدمی دیکھے تو کہے یہ پاگل ہوگیا ہے اس نے اور بھی کتابیں لکھی ہیں۔ لیکن وہ اس معیار کی نہیں۔ بس یہی اس کی چھوٹی سی کتاب ہے غالباً اسی کتاب میں اس نے اس بات کا بھی ذکر کیا ہے اس نے لکھا ہے کہ جب میں سکول کا یا گھر کا کام نہیں کیا کرتا تھا تو مجھے مفت میں مار پڑا کرتی تھی۔ گھر میں اماں مارتی تھی اور سکول میں ماسٹر مارتا تھا اور مجھے نکما اور نکھٹو سمجھتے تھے۔ حالانکہ اصل میں ——— بیمار تھا لیکن اس بات کا خود مجھے بھی اس وقت علم نہیں تھا۔ لیکن جب میں نے میڈیکل کا مطالعہ شروع کیا تو مجھے پتہ لگا کہ میں دنیا کی ہر بیماری کا شکار ہوں۔ ان بے چاروں کو پتہ نہیں تھا کہ مریض کو مار رہے ہیں مطلب اس کا یہی تھا کہ انسانی نفسیات کا یہ پہلو بھی ہے کہ جب وہ طبابت کے متعلق کوئی چیز پڑھتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ یہ بیماری کچھ نہ کچھ مجھ میں بھی ہے۔

پس اصل علاج بہرحال یہی ہے کہ آپ ان سب چیزوں کا توازن قائم رکھیں اور کوشش بھی کریں کہ ڈاکٹر کے پاس نہ جانا پڑے۔

HEAL YOURSELF with VEGETABLES FRUITS & GRAINS

سبزیوں پھلوں اور اناج سے اپنا علاج کریں

مصنف:- ڈاکٹر جین والنٹ ایم ڈی

ترجمہ و تلخیص:- مکرم رشید احمد خالد صاحب ۴/۸ دارالرحمت غربی ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس ارشاد میں یکم دسمبر ۱۹۸۲ء کو سنایا گیا۔

(ادارہ)

جس کتاب کا یہ خلاصہ ہے اس کا نام HEAL YOUR SELF WITH VEGETABLES FRUITS & GRAINS ہے یعنی "سبزیوں، پھلوں اور اناج سے اپنا علاج کریں" اس کے مصنف DR JEAN VALNET M.D (ڈاکٹر جین والینٹ۔ ایم۔ ڈی) ہیں جو تعلیم کے اس شعبہ میں دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ اس کتاب کا فرنسیسی سے انگریزی میں ترجمہ DR. ROBERT B. TAFOR نے کیا۔ کتاب ۲۲۲ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں پانچ باب ہیں۔

پہلے باب میں ڈاکٹر والینٹ لکھتے ہیں کہ پرانے زمانہ کے لوگ بیماریوں کا علاج قدرتی طریقوں سے کرتے تھے انہوں نے مدتوں سبزیوں سے تجربہ کر کے مہارت حاصل کی۔ آج کے ڈاکٹر بھی اس بات پر متفق ہیں کہ مکمل سبزیاں ان دوائیوں سے زیادہ مفید ہیں جو ان سے بنائی گئی ہوں موجودہ دور کی کیمیائی کھادیں سبزیوں کی غذائیت کو کم کر دیتی ہیں کچے پھلوں یا سبزیوں میں پکی ہوئی سبزیوں سے زیادہ غذائی اجزا ہوتے ہیں۔

دوسرا باب VITAMINS یعنی حیاتین کے بارہ میں ہے جسم کی اچھی صحت کے لئے حیاتین لازمی ہیں۔ لیکن جسم میں ان کی مقدار کا ایک توازن قائم رہنا چاہیئے۔ چنانچہ بعض دفعہ کسی خاص وٹامن کی غیر موجودگی زیادہ یا کم استعمال سے بعض بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں

وٹامن اے جسم کی نشوونما کے لئے ہے جس کے روزانہ کی خوراک میں دو ملی گرام ضروری ہیں۔ یہ پھلی کے تیل اور سبزیوں میں پائی جاتی ہے۔

وٹامن بی کمپلیکس B. COMPLEX میں بہت سی اور حیاتین شامل ہیں جو کام میں ایک دوسرے کو مدد دیتی ہیں۔

وٹامن بی ون تھایامین THIAMINE بھی کہتے ہیں اور یہ جسم کے اعضاء کو طاقت بخشتی ہے یہ اناج کی باہر کی تہہ میں پائی جاتی ہے۔

وٹامن بی ٹو RIBOFLAVIN پانی میں حل ہو جاتی ہے اور جسم میں کیمیائی عمل کو جاری رکھتی ہے۔ یہ اگتے ہوئے بیجوں میں پائی جاتی ہے۔

وٹامن بی تھری یا نیاسین NIACIN کو پہلے پی پی کہا جاتا تھا۔ روزانہ اس کے بیس ملی گرام کھانے سے چربی اور شکر کے ہاضمہ کا عمل درست رہتا ہے۔

وٹامن بی فائیو یا پینٹو تھینک ایسڈ PANTO-THENIC ACID۔ پانی میں حل ہوتی ہے اور جگر کے خلیوں کو مضبوط کرتی ہے روزانہ تقریباً دس ملی گرام کافی ہیں۔

وٹامن بی سکس بھی پانی میں حل پذیر ہے اور سبزیوں اناج اور سویابین وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ خون بناتی ہے اور کیمیائی عمل درست رکھتی ہے

وٹامن بی ٹو یا بائیوٹین BIOTINE یا وٹامن ایچ بھی سبزیوں میں پائی جاتی ہے۔ کیمیائی عمل کو درست رکھتی ہے اور جلد کی حفاظت کرتی ہے

وٹامن بی نائن یا فولک ایسڈ FOLIC ACID کو وٹامن ایم کہا جاتا تھا۔ یہ خون کی کمی کو دور کرتی ہے اور لحمیات کے ہاضمہ میں مدد دیتی ہے۔ 0.4 ملی گرام روزانہ کی خوراک میں مناسب ہیں۔

وٹامن بی الیون یا سیانا کوبالامین CYANOCO-BALAMIN۔ خون کے ہیموگلوبن سے ملتی جلتی ہے خاص طور پر خون کی کمی کو دور کرتی ہے کم سے کم تیس سے چالیس مائیکروگرام خوراک میں ہونے چاہئیں۔ یہ اگتی ہوئی گندم کے دانوں اور باقی سبزیوں میں ہوتی ہے۔

وٹامن سی یا ایسکوربک ایسڈ ASCORBIC ACID بھی حل پذیر ہے یہ بیماری کے جراثیم اور زہریلے مادہ کو تباہ کرتی ہے۔ خون کی رگوں کو غدود کو مضبوطی دیتی ہے روزانہ کم از کم ۴۵ ملی گرام ضروری ہیں۔ جو ٹماٹر، لیموں مالٹے وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے اس حیاتین کو وٹامن سی۔ ٹو مدد دیتی ہے اور جریان خون کو روکتی ہے۔

وٹامن ڈی۔ تیل یا چربی میں حل پذیر ہے یہ ہڈیوں کو مضبوطی دیتی ہے۔ اس کا ضرورت سے زیادہ یا کم استعمال نقصان دہ ہوتا ہے روزانہ ۰.۵ ملی گرام مناسب ہے۔ دھوپ جلد کو لگنے اور سبزیاں کھانے سے حاصل ہوتی ہے۔

وٹامن ای یا ٹو کوفرول TOCOPHEROL تخلیق کے تمام نقص دور کرتی ہے۔ سبزیوں کے تیل اور سلاد سے حاصل ہوتی ہے اور روزانہ دس سے پچیس ملی گرام مناسب ہیں۔

وٹامن ایف چربیلے یا روغنی تیزابوں پر مشتمل ہے جسم میں نہیں بنتی اس لئے اسے کھانا لازمی ہے یہ آنتوں کو جراثیم BACTERIA کی آمد و رفت سے محفوظ رہتی ہے۔

وٹامن کے جسم کو جریان خون سے محفوظ رکھتی ہے جسم کے BACTERIA بھی انہیں تیار کرتے ہیں اور سبزیوں سے بھی حاصل کی جاتی ہے۔

مصنف کے خیال میں حیاتین کے استعمال کو اب بڑھایا جا رہا ہے لیکن زیادہ استعمال مضر ہوتا ہے اس لئے ایسی بیماریوں کے علاج کے لئے ایسے ڈاکٹروں کے پاس جانا چاہیئے جو قدرتی علاج کو بھی جانتا ہو۔ بات آخر وہیں آ جاتی ہے کہ غذا میں ایک توازن رکھنا چاہیئے یعنی کہ BALANCED DIET کھانی چاہیئے۔

تیسرے باب میں مصنف نے سبزیوں پھلوں اور اناجوں کے حیرت انگیز دافع امراض فائدوں کے بارہ میں لکھا ہے۔ نوے سے زائد سبزیوں پھلوں یا اناجوں کی خصوصیات انگریزی حروف تہجی پر لکھی ہیں لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے ان میں سے بعض اہم کے مختصراً ذکر پر اکتفا کرتا ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب سے پہلے ہے بادام ALMOND خشک بادام میں روغنی مادہ نائٹروجن، حیاتین اور دھاتیں موجود ہوتے ہیں۔ یہ قوت بخش ہے چھوت اور سوزش سے محفوظ رکھتا ہے اور گلے اور جلد کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ روزانہ چھ سے پندرہ بادام کھا لینے مناسب ہیں۔ بادام کا تیل جلد اور گلے کے لئے مفید ہوتا ہے۔

APPLE MALUS یا سیب میں دھاتوں مفید تیزابوں اور حیاتین کی کثرت ہے یہ پٹھوں اور رگوں کو طاقت بخشتا ہے۔ کمی پیشاب، جوڑوں کی درد، خون کی رگوں کی سختی، دل کا دورہ، گردوں کی بیماری، بدہضمی، نظام تنفس کی بیماری وغیرہ دور کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریض اسے بغیر خطرہ کے کھا سکتے ہیں۔ سیب کو کچا، جوس، مربہ اور چھلکوں کے جوشاندہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے بیرونی استعمال زخموں اور دردوں وغیرہ کے لئے ہوتا ہے۔ روزانہ ایک سیب کھانا مفید ہے اور اگر رات کے کھانے کے بعد ایک سیب کھا لیا جائے تو وہ دانتوں کو اپنے آگزیلک ایسڈ OXALIC ACID کی وجہ سے صاف رکھتا ہے۔

APRICOT - ARMENIACA یا خوبانی میں وٹامن، شکر، لحمیات، روغنی مادہ وغیرہ کی کثرت ہے یہ ایک لذیذ قوت بخش بھوک لگانے والا قبض کشا پھل ہے جو ساتھ ساتھ قابض بھی ہے۔ کچا رس یا مربہ کے طور پر کھایا جاتا ہے۔

BANANA MUSA یا کیلا اس میں شکر یا نشاستہ اور حیاتین کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ دھاتیں بھی ہوتی ہیں۔ جسم اور ہڈیوں کی کمزوری جوڑوں کی درد دور کرتا ہے اور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور روئیدگی میں مدد دیتا ہے۔

BARLEY HOURDOUM یعنی جو اناج کی ایک قسم ہے جس میں دھاتیں، نشاستہ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ بدہضمی کو، گردوں، مثانہ، معدہ اور آنتوں کی سوزش، پیچش اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ جلد کی سوزش کے لئے اس کا بیرونی علاج کیا جاتا ہے۔

BEANS PHASEOLUS یا پھلی میں وٹامن اے، بی، سی کلوروفل، دھاتیں اور نشاستہ موجود ہوتے ہیں۔ نشوونما کرتی ہے۔ یہ اور اس کے خشک دانے بھی ذیابیطس اور باقی پیشاب کی بیماریوں کے لئے مفید ہیں۔

BEET - BETA یا چقندر کچا، پکا ہوا یا جوشاندہ کے طور پر کمی خون، تپ دق اور ذہنی بے چینی کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

CABBAGE BRASSICA یا بند گوبھی یا کرم کلا وہ سبزی ہے جس کے بارے میں ڈاکٹر والنٹ نے سب سے زیادہ فائدے لکھے ہیں یہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے جس کی اثر انگیزی کی وجوہات ابھی تک اچھی طرح معلوم ہونے نہیں پائیں۔ بس یہی سمجھا جاتا ہے کہ یہ بیماری کے مادہ سے ایک خاص کشش رکھتی ہے۔ اس کی تاریخ بتاتی ہے کہ بڑے بڑے ڈاکٹروں نے تجربے سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ بند گوبھی دل، آنتوں معدہ، حیاتین کی کمی، جلد سوجن وغیرہ کی بیماریوں کے لئے مفید علاج ہے اس سے بیرونی علاج بھی کیا جاتا ہے جس سے جلد اور معدہ کی بلکہ اندرونی دردیں بھی رفع ہو جاتی ہیں۔ علاج شروع کرنے کے معاً بعد عارضی طور پر بعض دفعہ بیماری میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے لیکن یہ جلد دور ہو جاتا ہے۔ بند گوبھی میں بہت سے مفید غذائی اجزاء ہیں۔ مثلاً پروٹین، روغنی مادہ حیاتین A، B، B_2، B_3، C بہت سی دھاتیں، جن میں لوہا، تانبا، مینگانیز اور آئیوڈین شامل ہیں۔ اگر اسے کچا کھایا جائے، جوس پیا جائے یا بھاپ میں پکی ہوئی کھائی جائے تو آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے اگر اسے زیادہ پانی میں پکائیں تو اس کے بعض غذائی اجزاء تباہ ہو جاتے ہیں اور پھر ہضم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

بند گوبھی سے علاج دو طریق پر ہوتا ہے۔ اس کا بیرونی استعمال اور اندرونی۔ بیرونی استعمال میں بند گوبھی کے پتے جن پر بیلن پھیرا گیا ہو جسم کے اس حصہ پر رکھ دیئے جاتے ہیں جو مرض میں مبتلا ہو۔ یا اس کے رس سے تیار شدہ دوائی لگا دی جاتی ہے جن بیماریوں کا اس طریقہ سے علاج کیا جاتا ہے وہ یہ ہیں:۔ پھوڑے، گلے کی خرابی، خون کی رگوں کی سوزش، جلد کی بیماریاں، مثانہ کی سوزش، آنکھ کی بیماری، جلن، دل کی بیماری، گردوں، ٹانگوں جگر، سر، رگوں، چولہوں اور پیٹ کی خرابیاں۔ دوسرا طریقہ اندرونی ہے جس میں مریض کو بند گوبھی کھلائی جاتی ہے یا اس کا رس پلایا جاتا ہے۔ (تقریباً دو گلاس) اس طریقہ سے کمی خون۔ آواز بیٹھ جانا، جوڑوں کی درد، استسقاء، زکام، قبض، دھاتوں کی کمی، بے چینی، ذیابیطس، اعصابی تھکاوٹ، معدہ اور آنتوں کی سوزش، سنگ گردہ اور کمی پیشاب، بڑھاپا اور وٹامن میں کمی وغیرہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ بعض بیماریاں دونوں طریقوں کے استعمال سے ٹھیک ہوتی ہیں۔ مثلاً غدود کی بیماریاں، دمہ، آنتوں کی سوزش، اسہال پیچش جلد کی جلن، موٹاپا، جوڑوں کی درد، ذات الجنب چکنی جلد اور پیٹ کے کیڑوں کی بیماری۔

CARROT DAUCUS یا گاجر حیاتین سے مالا مال ہے۔ اور حیاتین کی کمی کو دور کرتی ہے خصوصاً وٹامن ڈی کچی یا پکی ہوئی کھائی جاتی ہے اور رس بھی بہت مفید ہے۔ اس کا چھلکا موٹا نہیں اتارنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ لذیذ اور مفید ہوتا ہے۔ یہ کمی خون، قلت اشتہا، بدہضمی، کمی پیشاب، یرقان چھوت، بڑھاپا، زخم اور پھوڑوں وغیرہ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جگر اور پتہ کے لئے بھی مفید ہے اس کا رس پینے سے دمہ بھی دور ہوتا ہے۔

CHICKPEA/GRAM-CICER یا چنا دھاتوں خصوصاً فاسفورس، حیاتین سی اور بی کمپلیکس، چربیلے اور نائٹروجن مادہ سے بھرپور ہے۔ کمزوری، تھکاوٹ، سوزش گردہ اور پیٹ کے کیڑوں سے نجات دیتا ہے۔

COCONUT COCOA یا ناریل کھانے والا حصہ، اندر کا پانی اور اس کا تیل مفید ہیں جن میں فیٹی ایسڈز اور گلیسرین موجود ہوتی ہے۔ یہ قوت بخش اور قبض کشا ہے اور جگر، ہاضمے، کمی پیشاب وغیرہ جیسی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ اس سے اور بھی بہت سے فائدے اٹھائے جاتے ہیں۔

COFFEE کافی چائے کی طرح پی جاتی ہے لیکن پہلے اسے بھونا جاتا ہے اور پھر پیسا جاتا ہے تازہ کافی میں پروٹین، روغنی مادہ، نشاستہ، دھاتیں اور وٹامن B_3 ہوتے ہیں۔ بھونی ہوئی کافی میں تقریباً سب کچھ ضائع ہو جاتا ہے سوائے وٹامن B_3، چند دھاتیں اور کافین CAFFEIN یہ معدہ سانس اور گردوں کے عمل کو درست رکھتی ہے اور ذہنی تھکاوٹ کو دور کرتی ہے اس کا زیادہ استعمال نقصان دہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس میں کیفیوٹوکسن CAFFEOT-OXIN موجود ہوتا ہے جو ایک زہریلا مادہ ہے۔

CORN - ZEA مکئی ایک قوت بخش غذا ہے جو تھائیرائیڈ THYROID کی غدود کا کام جاری رکھتی ہے اور جسم کے اعضاء کو صحت مند بناتی ہے مکئی ابال کر بھی کھائی جاتی ہے اور اس کی یخنی بھی پی جاتی ہے۔

CUCUMBER - CUCUMIS MELO یا کھیرا وٹامن اے، بی اور سی نیز سلفر مینگنیز اور کیلشیم وغیرہ سے بھرپور ہوتا ہے۔ پکایا ہوا کھیرا آنتوں، جگر اور خون کی بیماریوں کو ٹھیک کرتا ہے کچا بھی کھایا جاتا ہے بیرونی استعمال جلد کی حفاظت اور جھریوں کو دور کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

CURRANT - RIBES کشمش میں ایک خاص وٹامن سی ہوتی ہے جو سخت گرمی بھی برداشت کر سکتی ہے اس کے پتوں کی چائے سے جوڑوں کی درد ٹھیک کی جاتی ہے گلے کی خرابی دور کرنے کے لئے اس کے پانی سے غرارے کئے جاتے ہیں اسے کچا بھی کھایا جا سکتا ہے اور بعض اور بیماریوں کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔

DATE PHOENIX کھجور میں وٹامن شکر اور دھاتیں وغیرہ کافی مقدار میں ہوتی ہیں۔ یہ قوت بخش ہے اور دھاتوں کی کمی، پٹھوں کی کمزوری خرابی حمل اور تپ دق کو دور کرنے میں مدد دیتی ہے اس کے پاؤڈر سے کیپسولز بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

EGGPLANT SOLAMUM بینگن سے کمی خون، قبض، غدود کی سوزش، پیشاب کی کمی اور اختلاج قلب وغیرہ کا علاج کیا جاتا ہے بعض لوگ کچا بھی کھاتے ہیں اور اس کی پلٹس یا بھرتہ جلد کے لئے مفید ہوتا ہے۔

FENNEL - FOENICULUM سونف میں حیاتین اور دھاتیں کافی مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ یہ بدہضمی، کمزوری، خرابی حیض، استفراغ سر درد، بادی اور کمی پیشاب وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ اسے خوشبو کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

FIG - FICUS انجیر کا ذکر بائیبل میں ملتا ہے اور یہ ایک صحت بخش، قوت بخش اور قبض کشا پھل ہے جو پھیپھڑوں اور منہ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اسے مربہ، جیم اور چائے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

GRAPE VITIS انگور کو کچا کھایا جاتا ہے جوس کے طور پر یا بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ حیاتین، شکر اور دھاتیں اس کے اہم اجزاء ہیں یہ کمی خون، حمل کی خرابی، تھکاوٹ، جوڑوں کی درد، جلد کی بیماری، موٹاپا اور پیشاب کی بیماری کو دور کرتا ہے بالوں کو مفید ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے فیرس سلفیٹ ($FeSO_4$) اور انگور کی شراب استعمال کی جاتی ہے۔

GRAPEFRUIT CITRUS گریپ فروٹ میں حیاتین سی اور سی ٹو، سٹرک ایسڈ اور ضروری روغنیات ہوتے ہیں یہ کھایا جاتا ہے اور اس کا رس بھی پیا جاتا ہے یہ خون کو صاف کرتا ہے۔ پتہ کا کام تیز کرتا ہے اور بدہضمی دور کرتا ہے۔

LENTIL ERVUM مسور لحمیات اور نشاستہ سے بھرپور ہوتا ہے۔ قوت بخش ہے اور دودھ میں اضافہ کرتا ہے۔ پھوڑوں پر اس کی پلٹس لگائی جاتی ہے

LETTUCE LACTUCA یا سلاد کو کھانے کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہے۔ پکا کر یخنی کے طور پر اور پلٹس کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس میں کلوروفل (CHLOROPHYLL) حیاتین اے، بی کمپلیکس، سی، ڈی، ای اور دھاتیں خوب مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ درد، ذہنی بے چینی، جنسی بے آرامی، بے خوابی، ذیابیطس، سانس کی تکلیف، سنگ گردہ، سوجن اور جوڑوں کی درد وغیرہ کو دور کرنے کے لئے زود اثر ہے۔

MELON - CUCUMIS MELO خربوزہ میں زیادہ تر پانی ہی ہوتا ہے لیکن اس میں بعض حیاتین اور مفید اجزاء بھی ہیں۔ یہ قبض کشا ہے اور گردوں کی بہت سی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ چہرہ کی جلد کی حفاظت کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مضر ہے۔

MILLET - MILIVMUM باجرہ یا جوار میں وٹامن اے ہوتا ہے۔ کمزوری اور حمل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

MULBERRY - MORUS یا شہتوت میں وٹامن سی کی کافی مقدار ہوتی ہے اور کچے شہتوت میں سٹرک ایسڈ بھی ہوتا ہے۔ جریان خون۔ نظام تنفس کی خرابی، منہ، گلے اور آنتوں کی سوزش کا بھی علاج ہے۔

MUSHROOMS یا کھنبیں پروٹین اور دھاتوں سے بھرپور ہوتی ہیں، کمی خون، تپ دق اور دھاتوں کی کمی میں استعمال ہوتی ہیں۔ بعض مشروم میں (AMANITIN) ہوتی ہے اس لئے یہ زہریلی ثابت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتی ہیں۔

OAT - AVENA جئی میں بہت غذائی اجزاء ہیں اور خصوصاً پیشاب، غدود، ہاضمہ اور بانجھ پن کی بیماریوں کو دور کرتی ہے۔

OLIVE - OLEA زیتون میں روغنیات دھاتیں، وٹامن اے اور سی پائے جاتے ہیں۔ یہ جگر اور پتہ کی بیماریوں، قبض، ذیابیطس، خون کی کمی، ہڈیوں کی کمزوری، جلد کی جلن اور پھوڑوں وغیرہ کو دور کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا تیل ملنے کے دس دن کے کورس سے گنجے پن سے بچا جا سکتا ہے۔

ORANGE - CITRUS مالٹا یا سنگترہ وٹامن سی اور دھاتوں سے بھرپور ہے۔ یہ کم روئیدگی، بے خوابی، وٹامن سی کی کمی، گاڑھا خون، ملیریا، زہریلا مادہ اور جلد کی بیماریوں وغیرہ کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ شیرخواروں کے لئے بھی اس کا رس اچھا ہوتا ہے۔ چھلکے خوشبو اور قبض دور کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور اس کا رس جلد کی جھریوں کو دور کرتا ہے۔

PEAR. PISUM مٹر قوت بخش ہے اور آنتوں کی خرابیوں کو دور کرتا ہے

PEACH - AMYGDALOUS یا آڑو قوت بخش اور قبض کشا ہے اور معدہ اور گردوں کے کام کو صحیح رکھتا ہے۔

GROUND PEANUT - ARACHIS یا مونگ پھلی میں روغنیات تیزاب اور نائٹروجنی مادہ ہوتا ہے۔ یہ تپ دق کو دور کر سکتی ہے۔ بھون کر یا تیل یا مکھن کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

PEAR PICUS یا ناشپاتی کو کچا، رس یا یخنی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ قوت بخش ہے۔ آنتوں کی خرابی کو دور کرتی ہے اور یورک ایسڈ کو حل کرتی ہے۔ ذیابیطس کے مریض بھی اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

PINEAPPLE ANANAS انناس میں شکر کافی مقدار میں ہوتی ہے۔ یہ گردوں، تشحم وریدی (یعنی خون کی رگوں پر چربی جم جانا) دھاتوں کی کمی، جوڑوں کی درد، بدہضمی، جنسی کمزوری اور زہریلے مادہ کو دور کرتا ہے۔

PINON NUT - PINUS چلغوزہ، روغنیات سے بھرپور ہوتا ہے اور فالج اور پھیپھڑوں کی خرابی دور کرتا ہے۔

PISTACHIO PISTACHIA یعنی پستہ میں پروٹین اور چربیلا مادہ ہوتا ہے اور یہ زہریلے مادہ کو دور کرتا ہے۔ خوشبو کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

PLUM - PRUNUS آلو بخارا کچا یا رس کے طور پر استعمال ہوتا ہے یہ قوت بخش ہے۔ خون کی رگوں کی سختی اور دل کے دورہ سے بچاتا ہے اور خون صاف کرتا ہے۔

POMEGRANATE PUNICA یا انار پیچش اور آنتوں کے کیڑوں سے محفوظ رکھتا ہے اور دل کا کام تیز کرتا ہے۔

POTATO SOLANUM آلو بہت قوت بخش ہے۔ جسے پکا کر، اُبال کر، سلاد میں یا تل کر چپس کی صورت میں کھایا جاتا ہے۔ یہ معدہ کی سوزش پتہ کی خرابی، ذیابیطس اور جلد کی بیماریوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بیرونی استعمال پلٹس کے طور پر ہوتا ہے۔ یہ چیزوں کو صاف کرنے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

PURSLANE - PORTULACA طفہ خون کو صاف کرتا ہے، سوزش، سانس، پیشاب معدہ اور آنتوں کی خرابی میں بھی استعمال ہوتا ہے

RADISH RAPHANUS مولی پھیپھڑوں جگر اور آنتوں کے کام کو صحیح رکھتی ہے اور وٹامن سی اور ڈی کی کمی کو دور کرتی ہے

RICE ORYZA چاول میں وٹامن بہت ہوتی ہیں لیکن پالش کرنے سے سب ضائع ہو جاتے ہیں، چاول قوت بخش ہیں۔ روئیدگی میں مدد دیتا ہے، زیادہ بلڈ پریشر، پیشاب کا زہریلا مادہ اور آنتوں کی بیماریوں مثلاً پیچش وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

RUTABAGA BRASSICA NAPUS سرسوں دھاتیں مہیا کرتا ہے اور سرطان کے خلاف استعمال ہوتا ہے۔

RYE - SECALE رائی روٹی میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ خون کی خرابیوں کے لئے اچھی ہوتی ہے۔ اور بلڈ پریشر اور دل کے دورہ سے بچاتی ہے۔

SOY BEAN SOJA سویابین میں پروٹین چربیلا مادہ، دھاتیں اور حیاتین بہت کثرت سے پائی جاتی ہیں اور لیسی تھین (LECITHIN) بھی موجود ہوتی ہے۔ سویابین بہت قوت بخشتی ہے خصوصاً اعصابی قوت اور اس سے بہت سی قسموں کے کھانے تیار کئے جاتے ہیں۔

SPINACH SPINACEA پالک میں دھاتوں کی کثرت ہے۔ یہ جلد کے لئے اور لمبی عمر کے لئے بہت اہم ہے۔ لیکن ایسے مریض جنہیں جوڑوں کی درد، گردہ یا آنتوں کی بیماریاں ہوں انہیں پالک کا زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ لیڈی ڈاکٹر ڈیونپورٹ (DAVENPORT) نے ۱۱۱ سال کی عمر پائی۔ اور اس کی وجہ پالک کا زیادہ استعمال بتائی۔

PUMPKIN CUCURBITA یا SQUASH حلوہ کدو قبض کشا ہے اور جریان خون، بے خوابی، ذیابیطس، دل اور آنتوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اس کا بیرونی استعمال پلٹس کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔

SUNFLOWER - HELIANTHUS سورج مکھی کا تیل تشحم وریدی سے بچاتا ہے۔

TOMATO - LYCOPERSICUM ٹماٹر۔ دھاتیں اور حیاتین اس میں کثرت سے ہوتے ہیں۔ وٹامن کی کمی، کمزوری، آسودگی، خون کی رگوں کی بیماری، خون کی گندگی، پیشاب میں کمی جوڑوں کی درد، سنگ گردہ، سنگ مرارہ اور قبض کو دور کرتا ہے۔ کیل مہاسوں کے لئے اس سے ایک مرہم بنائی جاتی ہے۔

TURNIP - BRASSICA NAPUS شلغم میں حیاتین اور دھاتیں خوب پائی جاتی ہیں یہ سنگ گردہ، پھیپھڑوں کی بیماری، موٹاپا، شاز کی سوزش، آنتوں اور جلد کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اس کا شربت یا یخنی استعمال ہوتے ہیں کچا شلغم کھانے سے جلد کی جلن اور کیل مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

WALNUT - JUGLANS اخروٹ میں روغنیات، نائٹروجنی مادہ اور حیاتین کی کثرت ہے اس کا تیل جلد کی بیماریوں، ذیابیطس، آنتوں کے کیڑوں اور پھیپھڑوں وغیرہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

WATERMELON - CUCURBITA تربوز اگر کھانے سے پہلے کھایا جائے تو خون صاف کرتا ہے۔

WHEAT - TRITICUM گندم میں حیاتین دھاتوں اور نشاستہ کی کثرت ہے۔ یہ خون کی کمی کمزوری، کم روئیدگی، پھیپھڑوں اور حمل کی بیماریوں میں کام آتی ہے۔ اُگتے ہوئے گندم کے دانے بہت مفید ہوتے ہیں۔ یہ ایک عمدہ غذا ہے۔

YEAST - SACCHAROMYCE یا خمیر پودوں کے فنجائی گروہ سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ کمزوری، ذہنی بے چینی، آنتوں کی خرابی ذیابیطس، جلد کی بیماریوں، رگوں کی سوزش کمی خون اور زہریلے مادہ کا علاج ہے۔ روزانہ دو سے تین بڑے چمچے کافی ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ اور صرف خمیر کا استعمال اچھا نہیں۔

اس سے اگلے، یعنی چوتھے باب میں ڈاکٹر والینٹ نے مٹی سے بیماریوں کے حیران کن علاج بتائے ہیں یہ بہت پرانے زمانے سے استعمال ہوتی آ رہی ہے۔ جیسے بائیبل میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے اور بہت بڑے لوگوں نے، مثلاً مہاتما گاندھی، بادشاہ لوئیس چہاردہم نے اس سے حیرت انگیز فوائد گنوائے ہیں۔

مٹی میں جذب کرنے کی عجیب صلاحیت ہے یہ بدبودار مادہ، چکنائی اور رنگ کو جذب کر سکتی ہے۔ اس کے اجزا سیلیکا، ایلومینیم۔ لوہا اور کیلشیم وغیرہ ہیں۔

مٹی کا استعمال اندرونی و بیرونی، دونوں طریق پر کیا جا سکتا ہے۔ بیرونی استعمال میں اس کے پلستر یا پلٹس بنائے جاتے ہیں جو اس کی لٹی سے بنتے ہیں اس سے LINEN کے کپڑے کی پٹیاں بھی بنتی ہیں، ٹھنڈی، گرم یا نیم گرم لگا دی جاتی ہیں۔ علاج شروع کرنے کے بعد رُکنا نہیں چاہیئے کیونکہ شروع میں کچھ دیر تک بیماری کی علامات بڑھتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

اندرونی استعمال میں مٹی جسم کے اندر داخل کر دی جاتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ صاف مٹی کے ½ یا زیادہ چمچے پانی کے گلاس میں ملائے جاتے ہیں اور یہ پانی پی لیا جاتا ہے بند گوبھی کی طرح مٹی کے علاج کی اثر انگیز وجوہات ابھی اچھی طرح معلوم نہیں ہونے پائیں، بس یہی سمجھا جاتا ہے کہ مٹی زہریلے مادہ کو جذب کر لیتی ہے

بیرونی استعمال کے ذریعہ شاز کی سوزش جلن، دل کی بیماریوں، چوٹوں، آنکھ کی بیماریوں سر درد، غدود کی بیماریوں، کان کی بیماریوں اور جلد کی سختی وغیرہ کا علاج کیا جاتا ہے بعض بیماریاں بیرونی استعمال کے ساتھ ساتھ اندرونی استعمال سے ٹھیک ہوتی ہیں۔ مثلاً پھوڑے، کیل مہاسے جلد اور رگوں کی بیماریاں، کمی خون اور تھکاوٹ وغیرہ۔

آخر میں مصنف نے قدرتی علاج کے بارہ میں اپنی رائے دی ہے قدرتی علاج، جس کے بارہ میں یہ کتاب ہے بذاتِ خود مکمل نہیں ہوتا بلکہ علاج میں مدد دیتا ہے یا تیزی پیدا کرتا ہے اور پھر آخر میں بیماریوں کے نام اور وہ سبزیاں جو اُن کے علاج میں کام آ سکتی ہیں۔ انگریزی میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھی گئی ہیں۔ نتیجہ اخذ کرتے ہوئے مصنف لکھتے ہیں کہ سبزیوں وغیرہ کو اپنے قدرتی اور طبعی طریق پر اُگانا چاہیئے۔

حضرت اقدس کا ارشاد دربارہ زکوٰۃ

"اگر میری جماعت میں ایسے احباب ہوں جو ان پر بوجہ املاک و اموال و زیورات وغیرہ کے زکوٰۃ فرض ہو تو ان کو سمجھنا چاہیئے کہ اس وقت دینِ اسلام جیسا غریب اور یتیم اور بے کس کوئی بھی نہیں اور زکوٰۃ نہ دینے میں جس قدر تہدید شرع میں وارد ہے وہ بھی ظاہر ہے اور عنقریب ہے جو منکرِ زکوٰۃ کافر ہو جائے۔ پس ثمر فی حین ہے جو اس بارہ میں اعانت اسلام میں زکوٰۃ دی جائے۔"

(نشانِ آسمانی)

حضور اقدس کا ارشاد کسی وضاحت و تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ پس صاحبِ نصاب احباب و خواتین سے گزارش کی جاتی ہے کہ ان پر جس قدر بھی زکوٰۃ واجب الادا ہو اس کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے نفوس و اموال میں غیر معمولی برکت دے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربانی کے میدان میں آگے سے آگے بڑھتے جائیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔
"حوادث یا یکدم رُونما ہونیوالے غیر معمولی واقعات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں بحیثیت جماعت ہمیں ہر سال قدم آگے ہی بڑھتا نظر آتا ہے"
(بحوالہ الفضل ۵/۸۲ ۲۳)

احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دفتر دوم کی آئندہ نسلوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصیحت

ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء میں تحریک جدید کے سالِ نو کے اعلان کے سلسلہ میں دفتر دوم کا ذکر فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اس دفتر کو بھی میں یہی نصیحت کرتا ہوں کہ جو دوست فوت ہو چکے ہیں دفتر دوم کی آئندہ نسلیں ان کے نام کو زندہ رکھنے کی خاطر یہ عہد کریں کہ کوئی فوت شدہ اس لسٹ سے غائب نہ ہونے دیا جائے گا اور ان کی قربانیاں جاری رہیں گی تاکہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ کے نزدیک وہ فعال شکل میں زندہ نظر آئیں۔"

خدا تعالیٰ ہم سب کو حضور ایدہ اللہ کی نصیحت پر صدق دل سے لبیک کہنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق سعید بخشے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قراردادِ تعزیت

مجلس انصار اللہ ضلع کراچی کی مجلس عاملہ محترم نعیم احمد خان صاحب ناظم انصار اللہ ضلع کراچی کی والدہ محترمہ کی وفات پر دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ وہ ارحم الراحمین مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور ان کے پسماندگان خصوصاً ان کے شوہر محترم عبدالجلیل خان صاحب اور فرزند محترم نعیم احمد خان صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے آمین۔

موت تو ایسا امر ہے جو بہرحال ہو کر رہتا ہے۔ البتہ وہ موت ہے جو خدا تعالیٰ کی رضامندی کا باعث ہو تو وہ مرنے والے کے لئے رحمت اور جنت کی بشارت لے کر آتی ہے اس لحاظ سے مرحومہ کی یہ خوش نصیبی ہے کہ امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ مقبرہ بہشتی میں مدفون ہوئیں اور اپنے پیچھے نعیم احمد خان صاحب جیسی نیک صالح اور خادم دین اولاد چھوڑ گئیں جو مرحومہ کے لئے صدقہ جاریہ کے طور پر ایصال ثواب کا کام کرتی رہے گی۔

ہماری دعا ہے کہ مرحومہ کی نیکیاں شجرہ طیبہ کی طرح ان کی اولاد میں قائم و دائم رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(اراکین مجلس عاملہ مجلس انصار اللہ ضلع کراچی)

انگریزی دان احباب متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت جلسہ سالانہ کی تقاریر کے مختلف زبانوں میں تراجم کروانے کا پروگرام ہے جو احباب اردو سے انگریزی میں ترجمہ کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں وہ مہربانی فرما کر اولین فرصت میں وکالت تبشیر کو آگاہ فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (وکیل التبشیر)

تبدیلی سائیکل

مورخہ ۲۷/۱۲/۸۲ کو مردانہ جلسہ سالانہ کے دوران جلسگاہ کے جنوبی طرف شہتیریوں کے نیچے سے ایگل مارکہ ۲۲" سائز رنگ کالا۔ کیریر اور تالہ کوئی صاحب اپنی سائیکل سے تبدیل کر کے لے گئے ہیں۔ براہ مہربانی میری سائیکل دے کر اپنی سائیکل لے جائیں۔ (نذیر احمد ڈوگر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

ولادت

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری معراج الحق صاحب ایس ڈی او ملتان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۳ نومبر ۱۹۸۲ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سلمان احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(ملک محمد اعظم بی۔اے بی ایڈ دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

○

میرے بیٹے عزیزم اقبال محمود آف کویت کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۱۴ دسمبر ۱۹۸۲ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام "کاشف احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم شیخ بشارت احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا کرے۔ خادم دین بنائے اور احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ آمین۔

(مرزا نذیر احمد کویت)

○

میرے بڑے بیٹے عزیز محمد ادریس کھوکھر حال کیلیگری (کینیڈا) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ تاریخ پیدائش یکم نومبر ۱۹۸۲ء جس کا نام خولہ ادریس تجویز کیا گیا ہے۔ اسی طرح میرے دوسرے بیٹے محمد ایوب کھوکھر کو مورخہ ۲۲/۱۲/۸۲ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام قرۃ العین تجویز کیا گیا ہے۔ الحمدللہ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور ان کو خادمۂ دین بنائے تا والدین کے لئے صحیح معنوں میں قرۃ العین ثابت ہوں۔

(محمود احمد کھوکھر اسلام آباد)

● عزیزم فاروق احمد خاں ابن محترم محمد یامین ندیم صاحب مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۲۵ دسمبر ۸۲ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ خاکسار کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ اور اس کی والدہ کے لیے دعاؤں کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اسے اسلام اور احمدیت اور ہر دو خاندان کے لیے بابرکت کرے۔ آمین

نیز میرا بیٹا عزیزم زبیر احمد مقیم مانٹریال کینیڈا عرصہ ۸ سال سے دائیں ہاتھ اور بازو سے معذور ہے۔ وہ احباب جماعت کی دعاؤں کا از حد محتاج ہے۔

(محمد سعید لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ حال ربوہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کے برادر نسبتی عزیزم چوہدری صدیق احمد صاحب بندر کھر کا بچہ عزیز محمد صادق احمد چھ ماہ کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔
انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(نذیر احمد خادم چک ۱۸۴ ضلع بہاولنگر فاندلاتہ بہاولنگر)

دُعائے مغفرت

میرے خسر محترم جناب سید محمد عبداللہ شاہ صاحب ابن سید چراغ شاہ صاحب برادر اکبر محترم جناب احسن اسماعیل صدیقی آف گوجرہ بقضائے الٰہی اچانک حرکت قلب بند ہونے سے ۲۲ دسمبر ۸۲ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے اس لیے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت ۲۴ دسمبر ۸۲ء کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم جناب مرزا لطیف احمد آف گوجرہ نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت و بلندیٔ درجات اور لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اشرف کاہلوں۔ پیپلز کالونی نمبر ۱ فیصل آباد)

اعلان نکاح

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اور حضور کی موجودگی میں ۴ نومبر ۱۹۸۲ء کو بعد نماز عصر مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے میرے بیٹے عزیزم سید منور احمد شاد صاحب سکنہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ حال لاہور کے نکاح ہمراہ عزیزہ سیدہ تفسیر صاحبہ کا اعلان بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ -/۱۵۰۰۰ روپیہ حق مہر فرمایا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین

(سید مختار احمد شاہ ــــ لاہور)

● مورخہ ۳۰/۱۲/۸۲ کو خاکسار کی بھانجی عزیزہ امۃ المتین بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تقریب رخصتانہ پونے تین بجے بعد دوپہر بمکان چوہدری عنایت اللہ صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میں زیر صدارت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم سی منعقد ہوئی مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی اور عزیز خواجہ مظفر احمد متعلم جامعہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ترنم سے پڑھا بعدہٗ محترم ڈاکٹر صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ یاد رہے کہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے موقع پر عزیزہ امۃ المتین کا نکاح دس ہزار روپیہ حق مہر پر عزیز عبدالباسط بھٹی ایم ایس سی شاہ نواز لمیٹڈ کراچی سے پڑھا گیا تھا احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے بابرکت اور مفید کرے۔ آمین

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔ کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- دوسرے روز کی کارروائی

دلچسپی ظاہر کی تو یہ نظارت بہت سی ذمہ داریوں سے فارغ ہوگئی۔ اور اس طرح سے ایک معمولی سا بوجھ جماعتی ذمہ داریوں کا ہمارے کندھوں سے بھی اتر گیا۔ یہ بظاہر تو فائدے کی بات ہے، ویسے فائدہ کی بات تو نہیں ہے تاہم اب توجہ جماعت کے تعلیمی معیار کی طرف ہوگئی ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے احسان کا طریق ہے۔ آج جس تعداد میں طلائی تمغہ جات جماعت کے طلباء و طالبات حاصل کرتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جماعت کے بچوں کی تعلیم کی طرف غیر معمولی توجہ ہے۔ اس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد از خود دل میں آتی ہے اور دعا کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ تعلیم کو جماعت میں عام کرنے اسمیں دلچسپی لینے اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے میں آپ کی لمبی جدوجہد شامل ہے۔ نظارت تعلیم نے بھی بڑی وفاداری سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی خواہشات کو پورا کرنیکی کوشش کی ہے۔ اس لحاظ سے یہ نظارت بھی ہمارے شکریہ کی مستحق ہے۔

اشاعت لٹریچر

اگرچہ مختلف نظارتوں کی طرف سے اشاعت کا کام جاری رہتا ہے لیکن اس کام کے لئے خصوصیت سے ایک نظارت قائم ہے یہ نظارت اب زیادہ بیداری سے اشاعت لٹریچر کے کام کی طرف متوجہ ہو رہی ہے۔

اس سال اس نظارت کی طرف سے شائع ہونے والی کتب۔ لیکچر لدھیانہ۔ ضرورۃ الامام الشرکۃ اسلامیہ نے شائع کی ہیں۔ کشتی نوح۔ سرمہ چشم آریہ نظارت اشاعت نے۔ تفسیر سورہ آل عمران و سورہ النساء ادارۃ المصنفین نے۔ حضرت مسیح موعود کی تحریرات کا انگریزی ترجمہ ESSENCE OF ISLAM کے نام سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کے غیر معمولی کاموں میں سے ہے۔ نیز تذکرہ انگریزی ترجمہ از چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی۔

اشاعت کتب کا نیا پروگرام

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بڑی دیر سے یہ کمی محسوس کی جا رہی تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی اشاعت کی طرف اتنی توجہ نہیں دی جا سکی جتنی ان کتب کی مانگ اور طلب ہے اس کی کچھ وجہ بعض مجبوریاں بھی ہیں۔ اب اس سلسلے میں دو بہت ہی اچھے منصوبے بنائے گئے ہیں ایک تو یہ کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کو اس طرح سے از سر نو چھاپا جائے کہ ہر کتاب قریباً ایک ہی موٹائی میں ہو اس منصوبے کا تعلق صرف پاکستان سے نہیں بلکہ ساری دنیا سے ہے اور یورپ میں میں اس بارے میں تحریک کرآیا ہوں۔ اس کے علاوہ امریکہ، انڈونیشیا سب طرف تحریک کی گئی ہے۔ اس کی بنیاد تبھی مستحکم ہوگی کہ ان کتب کے آرڈرز پہلے آئیں، اور اگر ممکن ہو تو رقم بھی پہلے بھجوا دی جائے۔ اگر یہاں کتب نہ چھپ سکیں تو باہر چھپیں گی اور بہت پیاری عمدہ دیدہ زیب کتب نظارت اشاعت لٹریچر پیش کر سکے گی۔

حضور نے فرمایا ایک اور بڑی کمی تفسیر کبیر کی دستیابی کا فقدان ہے۔ یہ اتنی عظیم تفسیر ہے کہ بہت سے غیر مذاہب والے جب اس تفسیر کے کچھ حصہ میں سے گذرے تو انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ اس کی اردو اور انگریزی میں اشاعت کی بڑی ضرورت ہے۔ بڑا طبقہ ایسا ہے جو انگریزی سمجھنے والا ہے ان کے لیے اس تفسیر کے انگریزی ترجمہ کی ضرورت ہے۔ بہت سے عربوں نے تفسیر کے ایسے حصہ کا مطالعہ کیا جو انگریزی سے عربی میں ترجمہ کیا گیا ہے اس میں بعض مصری بھائی شامل تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس تفسیر کو پڑھ کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا کوئی خزانہ ہاتھ آگیا ہو۔ ہمیں تو قرآن کریم کی عظمت کا اب پتہ لگا ہے۔ ہمیں اس سے کیوں محروم رکھتے ہو۔ حضور نے فرمایا اب اس رنگ میں اس کی اشاعت کی طرف توجہ کی جا رہی ہے کہ تفسیر کبیر کو نسبتاً چھوٹی صورت میں شائع کیا جائے۔ وہ اس طرح سے کہ حل لغات وغیرہ اور ایسے بعض حصے جو عام آدمی کی سمجھ سے بالا ہیں انہیں اس طرح سے منہا کر کے کہ مضمون کی روانی میں فرق نہ آئے نسبتاً کم جلدوں میں اس تفسیر کو عوام الناس کے سامنے لایا جائے۔ حضور نے فرمایا ہمیں جلدی بھی بہت ہے اور وسائل بھی کم ہیں اس کو فوری طور پر اردو میں بھی انگریزی میں بھی اور عربی میں بھی شائع کیا جائے گا۔ علماء نے کام شروع کر دیا ہے۔ جو حصہ مجھے دکھایا ہے۔ اس سے میں مطمئن ہوں اقتباسات جو نکالنے ہیں وہ اس طرح سے نکالے جائیں گے۔ کہ جماعت کو کسی کمی کا احساس انشاء اللہ نہیں ہوگا۔

حضور نے مزید فرمایا حضرت مصلح موعود کی بعض کتب کی بڑی شدید ضرورت ہے۔ جو خیالات نوجوانوں کے ذہنوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا جواب دینا عام آدمی کے بس کی بات نہیں اس کا جواب وہی دے سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا ہو اور ذکی اور فہیم بنایا ہو۔

حضور نے کتب حضرت مصلح موعود کی اہمیت بیان کرنے کے لئے ایک واقعہ سنایا کہ ایک سیالکوٹ کے پروفیسر صاحب کو سیر روحانی کی بڑی شدت سے تلاش تھی ان سے میں نے ان کی تلاش کی اس شدت کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ تلاش کیوں نہ ہو؟ میں تو دہریہ ہو چکا تھا۔ جب یہ کتاب ہاتھ آئی تو پتہ چلا کہ دین کیا ہے اور خدا کیا ہے۔ ایسا عمدہ مضمون تھا حضور نے فرمایا اس کتاب کی تلاش کی گئی تو ملی تو میں نے کہا کہ لائبریری میں سے کتاب لے کر فوری طور پر اس کی فوٹو سٹیٹ بنوا کر دی جائے۔

حضور نے فرمایا یورپ کے حالیہ دورے کے دوران مجھے کئی ایسے سوالات سے واسطہ پڑا جن کے جوابات دیئے جا چکے ہیں اور قرآن کریم میں سے ہر سوال کا جواب دیا گیا ہے۔ ایسی بہت سی باتوں کی وضاحت اسلام کا اقتصادی نظام۔ نظام نو۔ عرفان الٰہی۔ تقدیر الٰہی۔ خلافت حقہ اسلامیہ میں موجود ہے۔ یہ کتب نظارت اشاعت لٹریچر نے شائع کی ہیں۔ ان میں سے کتاب اسلام کا اقتصادی نظام انگریزی میں وکالت تصنیف نے شائع کی ہے۔ (باقی)

دعائے مغفرت

۲ جنوری ۱۹۸۳ء کو قریباً ایک بجے بعد دوپہر رکن ادارہ الفضل مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی کی والدہ محترمہ مکرم بی بی صاحبہ بیوہ حضرت میاں پیر محمد صاحب آف پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ ربوہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۳ جنوری ۸۳ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل نے دعا کرائی۔ مرحومہ کے شوہر اور خاوند تو ۱۸۹۸ء میں ہی سیدنا حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کر چکے تھے۔ مرحومہ نے بھی ۱۹۰۲ء میں شادی کے بعد جلد ہی بیعت کر لی اور آخر وقت تک احمدیت پر قائم رہیں۔ تقسیم ملک تک گاؤں میں ان کا گھر احمدیت کا مرکز رہا۔ سلسلہ کے مبلغین کرام انسپکٹران صاحبان اور دیگر احمدی مہمان زیادہ تر ان کے ہی گھر قیام فرما ہوتے۔ ان کی مہمان نوازی کے فرائض مرحومہ بڑے ذوق و شوق سے ادا کرتیں۔ تینوں بیٹوں کو دینی تعلیم کے لیے قادیان بھیجا جس میں سے دو نے امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدمت دین کے لیے زندگی وقف کر دی۔ مرحومہ نے قریباً ۸۰ سال احمدیت میں گزارے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو کثرت اولاد سے نوازا آپ نے اپنی تین نسلیں دیکھیں۔ ساری اولاد خلافت سے وابستہ ہے اور اس کا ایک بڑا حصہ اپنی اپنی توفیق کے مطابق خدمات دینیہ بجا لا رہا ہے۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر سو سال سے زائد تھی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے آمین

درخواست دعا

میرا بھتیجا رفیع احمد ابن ریاض احمد ارشد سکنہ کوٹلی افغاناں ضلع گجرات چند ماہ سے عارضہ دماغی میں مبتلا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ وہ بچہ کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں

(محمد سعید کلیم
بیت القمر دار العلوم غربی ربوہ)

بچوں کو مٹی کھانیکی عادت چھڑوانے کے لئے
پیور بے بی ٹانک
بے حد مفید ہے۔ قیمت ۱۲ روپے ڈاک خرچ ۴ روپے
شاہ ہومیو پیتھک اسٹورز رحمت بازار ربوہ

کئی سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی۔ مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس
انس مارکیٹ ربوہ
فون:- ۴۳۶
دفتر:- ۵۳۵